عاصم احمد، ملتان

توہین نبوی ﷺ کیوں ہے گوارا؟

ڈنمارک سے جو اٹھا وہ لعب کیسا ہوا تھا گستاخوں نے جو ڈھایا وہ غضب کیسا ہوا تھا
سب بھول چکے آج کہ کب کیسے ہوا تھا اے نامی مسلمانو! وہ سب کیسے ہوا تھا
سرکار ﷺ کی آقا ﷺ کی جو توہین ہوئی تھی
معلوم ہے کس درجہ وہ سنگین ہوئی تھی
مومن کو تو سرکار ﷺ ہیں اجداد سے پیارے ماں باپ سبھی رشتوں اولاد سے پیارے
اغراض سے اموال سے امداد سے پیارے اور ایسے کروڑوں کے بھی اعداد سے پیارے
ان سب سے نہ ہوں پیارے تو ایمان کہاں ہے
خود پوچھئے اپنے سے مسلمان کہاں ہے
گر تم کو گوارا ہے تو زیست ہے بے کار اور مر کے بھی اعمال ہیں سب باعث آزار
گستاخ نبی ﷺ پر تو ہمیشہ سے ہے پھٹکار پھر کیوں نہ دیا جائے اسے جان سے ہی مار
لازم ہے وجود اس کا یہ دھرتی نہ اٹھائے
مسلم پہ بھی لازم ہے اسے بڑھ کے مٹائے
ڈنمارک ہو اٹلی ہو کہ ہو ناروے، یوکے ہر صاحب ایمان جو ان ملکوں پہ تھوکے
اور قطع تعلق سے کوئی ان کے نہ چوکے پھر کیسے نہ یہ جھک جائیں گے سود کے بھوکے
طے کیجیے ان ملکوں سے کچھ بھی نہ منگائیں
کھانے کی برتنے کی کوئی شے نہ دوائیں

عاصم احمد، ملتان

اے مومنو! توہین نبی ﷺ کیوں ہے گوارہ   مضبوط نہیں گویا کہ ایمان ہمارا
اللہ کی قسم اللہ تمہارا ہے تمہارا   سنتا ہے اگر جائے اسے دل سے پکارا
ایماں کی ہے تکمیل محبت سے انہی کی
تقدیس ہی مقصود ہے ناموس نبی ﷺ کی

یہ ڈیڑھ ارب دنیا میں زندہ ہیں کہ لاشیں   اس راکھ میں آؤ کسی غازی کو تلاشیں
ثانی کوئی عامر کا کہ قیوم کا ڈھونڈیں   کل ہم میں کئی غازی تھے وہ آج کہاں ہیں
ناموس رسالت ﷺ نے ہے جو پھر سے پکارا
بتلانا ہے دنیا کو ہمیں کیا ہے گوارا

کل گزرے کو آقا ﷺ کی جو توہین ہوئی تھی   کچھ روز یہ امت بڑی غمگین ہوئی تھی
ہنگامے اٹھا کر کہیں تسکین ہوئی تھی   پھر بھول گئی بات جو سنگین ہوئی تھی
کیوں بجھ گئے شعلے جو بھڑکنے کو تھے بے تاب
گویا کہ کیا بند ہے توہین کا ہر باب

یوں چپ ہیں کہ توہین کی کر لی ہے تلافی   گستاخ سبھی ملکوں نے مانگی ہے معافی
اب بات کوئی ہوگی نہ امت کے منافی   پھر ایسا نہیں ہوگا ہے یہ بات اضافی
ہر آن برہنہ یہ شمشیر رہے گی
اب دنیا میں اسلام کی توقیر رہے گی

گستاخوں کو گر زور سے بازو کے نہ روکا   یعنی کہ ہر اک گام اگر ان کو نہ ٹوکا
ہر گام لگائیں گے یہ اک تازہ کچوکا   کھا جاؤ گے ان لوگوں سے دارین کا دھوکا
دیں پاؤ گے اس طور نہ دنیا ہی ملے گی
توہین نبی ﷺ گر دہر میں جاری رہے گی